



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ نماز فجر ادا کرنے کے لئے مسجد جاتا ہوں، اگر نماز کھڑی ہو گئی ہو اور میں نے سنتیں نہ پڑھی ہوں تو کیا مجھے نماز ختم ہونے یعنی امام کے سلام پھیرنے کے بعد سنتیں پڑھنے کی اجازت ہے اور اگر میں طلوع آفتاب کے بعد ان سنتوں کو پڑھوں تو کیا ثواب کم ملے گا کیونکہ حدیث میں ہے کہ یہ دو رکعتیں دنیا و فیما سے بہتر ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مسلمان نماز فجر سے قبل سنتیں نہ پڑھ سکے تو اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو فرضوں کے فوراً بعد ادا کر لے یا طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے،

نبی اکرم ﷺ کی سنت سے دونوں طرح ثابت ہے، افضل یہ ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم ہی دیا ہے اور نماز فجر کے بعد ان کو پڑھنا نبی کریم ﷺ کی تقریری سنت سے ثابت ہے یعنی ایک صحابی نے نماز فجر کے بعد انہیں پڑھا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا اور انہیں اس سے منع نہیں کیا تھا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 236

محدث فتویٰ